



## سوال

(341) طلاق کا شرعی طریقہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نافرمان اور گستاخ ہے، اسے سمجھانے، بچھانے کے تمام حربے استعمال کر چکا ہوں لیکن یہ سب بے سود ثابت ہوئے ہیں، اب میں اسے طلاق دینا چاہتا ہوں، اس طلاق کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے نافرمان اور گستاخ بیوی کو سمجھانے کے لئے درج ذیل چار طریقے اختیار کرنے کا حکم دیا ہے:

1 اسے وعظ و نصیحت کی جائے اور نافرمانی کے انجام سے آگاہ کیا جائے۔ 2 اگر وہ باز نہ آئے تو خواب گاہ سے اسے الگ کر دیا جائے۔ 3 اگر یہ طریقہ بھی کارگر ثابت نہ ہو تو اسے ہلکی پھلکی ماردی جائے۔ 4 اگر مار پیٹ کا وہ کوئی اثر قبول نہ کرے تو اصلاح احوال کے لئے ثالثی کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ اگر ثالثی کے ذریعہ بھی اصلاح نہ ہو سکے تو اسے ایک طلاق دی جائے، حالانکہ آج کل نکاح تحریری ہوتے ہیں، اس لئے بہتر ہے کہ طلاق بھی تحریری دی جائے، ایک طلاق جینے کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر عورت کا دماغ درست ہو جائے تو دوران عدت تجدید نکاح کے بغیر ہی رجوع ہو سکتا ہے، اگر عدت گزر جائے تو نکاح تو ٹوٹ جائے گا لیکن تجدید نکاح سے رجوع ممکن ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں اپنے خاوند سے نکاح کرنے سے نہ روکو، جب کہ وہ معروف طریقہ کے مطابق آپس میں نکاح کرنے پر آمادہ ہوں۔“ [1]

[1] البقرة، آیت ۲۳۲۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث الإسلامي  
محدث فتویٰ

جلد 4 - صفحہ نمبر: 308

محدث فتویٰ